بسم الله الرحمن الرحيم
انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون
[النحل: 9]
نبذة
عن
رواية رويس عن يعقوب
من
طريق طيبة النشر
كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية
ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان
البدر (رینگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

امام یعقوب رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابو محمد یعقوب بن اسحاق بن زید بن عبداللہ بن ابو اسحاق الحضرمی ہے۔ آپ بصرہ میں قراءت کے امام تھے۔ قراءت میں حد درجہ ماہر اور مجود تھے۔ امام دانی رحمہ اللہ فرماتی ہیں: اہل بصرہ نے امام ابو عمرو بصری رحمہ اللہ کے بعد ان کی اختیار کردہ قراءت میں ان کی اقتداء کی۔ آپ قراءات کے حروف واختلافات اور ان کی توجیہات وعلل اور نحو کے سب سے بڑے عالم اور قرآن کے حروف وفقہاء حدیث کے سب لوگوں سے زیادہ روایت کرنے والے تھے۔ آپ بصرہ کی جامع مسجد کے امام بھی رہے۔ ابو القاسم الہذلی رحمہ اللہ کہتے ہیں: یقوب رحمہ اللہ کے زمانہ میں ان کا ہم مثل کوئی شخص نہ تھا۔ آپ کے زہد وتقویٰ کے متعلق منقول ہے کہ نماز کی حالت میں کسی نے آپ کے کندھوں سے چادر چرالی اور آپ کو پتہ بھی نہ چلا۔ پھر نماز ہی کی حالت میں اس نے واپس کر دی اور اس کا بھی آپ کو شعور واحساس نہ ہوا۔ اس بناء پر کہ آپ نماز میں ہمہ تن مشغول ومصروف تھے۔ اسی طرح بصرہ میں آپ کے مرتبہ اور جاہ ومنصب کے متعلق یہ بات پہنچی ہے کہ بصرہ میں آپ ہی مجرموں کو قید کرتے تھے اور آپ ہی رہا کرتے تھے۔

شیوخ: آپ نے سات قراء سے عرضاً قراءت حاصل کی:

❶ ابو المنذر سلام طویل رحمہ اللہ ❷ ابو یحییٰ مہدی بن میمون رحمہ اللہ ❸ جعفر حیار رحمہ اللہ

❹ شہاب بن شرنفہ رحمہ اللہ ❺ مسلمہ بن محارب رحمہ اللہ ❻ عصمہ بن عروہ رحمہ اللہ

❼ یونس بن عبید رحمہ اللہ

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 30 مشہور ومعروف شاگردوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

❶ زید بن احمد یہ رحمہ اللہ ❷ محمد بن متوکل رویس رحمہ اللہ ❸ روح بن عبد المومن رحمہ اللہ

❹ احمد بن شاذان رحمہ اللہ ❺ سلیمان بن عبداللہ ذہبی رحمہ اللہ ❻ ابو عمر دوری رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے ذوالحجہ 205ھ میں 88 سال کی عمر میں وفات پائی۔اسی طرح آپ کے والداور دادااور پڑدادا نے بھی اٹھاسی اٹھاسی برس کی عمر پاکر وفات پائی۔

محمد بن المتوکل رویس رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابوعبداللہ محمد بن المتوکل لؤلؤی بصری۔اور' رویس' کے لقب سے مشہور ہوئے۔آپ امام یعقوب رحمہ اللہ کے پہلے راوی اور ماہر ترین اور فائق ترین شاگردوں میں سے تھے۔

زہری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوحاتم رحمہ اللہ سے رویس رحمہ اللہ کے متعلق دریافت کیا کہ انہوں نے امام یعقوب رحمہ اللہ سے پڑھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔رویس رحمہ اللہ نے ہمارے ساتھ پڑھا ہے اوران کے پاس کئی بار قرآن ختم کیا ہے۔اور آپ ان کو اخذ کرنے اور پڑھنے کے زمانہ میں فرماتے تھے: ''ہر وقت رہنے والے آؤ! اور ہر وقت چمٹنے رہنے والے تو نے بہت عمدہ پڑھا ہے۔''

شیخ: آپ نے امام یعقوب حضرمی رحمہ اللہ سے عرضاً قراءات حاصل کی ہے۔

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے دو مشہور و معروف شاگردوں نے آپ سے عرضاً قراءات نقل کی ہے:

1. ابوبکر محمد بن ہارون تمار رحمہ اللہ
2. ابوعبداللہ زبیر بن احمد رحمہ اللہ

وفات: آپ نے 238ھ میں وفات پائی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

(1) بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) (2) سکتہ (3) وصل

باب المد والقصر

❶ **مد متصل:** (1) فویق القصر (2) توسط (3) طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ)

❷ **مد منفصل:** (1) قصر (2) فویق القصر (3) توسط جیسے: (لِمَآ اَصَابَهُمْ)

❸ **مد تعظیم:** (1) قصر (2) توسط جیسے: (لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه - لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ - لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: (1) قصر (2) توسط (3) طول

باب میم الجمع

❶ ہروہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ھاء' ہو اور 'ھاء' سے پہلے کسرہ ہو۔ بشرط یہ کہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے۔ تو وہاں رویس ھاء ، میم کو کسرہ دے کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (بِهِمِ الْاَسْبَابُ)

❷ ہروہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ھاء' ہو اور 'ھاء' سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔ بشرط یہ کہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے۔ تو وہاں رویس ھاء ، میم کو ضمہ دے کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ)

❸ ہروہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ھاء' ہو اور 'ھاء' سے پہلے یائے ساکنہ محذوفہ ہو۔ بشرط یہ کہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے۔ تو وہاں رویس کے لیے حسب ذیل تین طرح کا حکم ہے:

(1) [فَاٰتِهُمْ عَذَابًا (الاعراف:38) وَاِنْ يَّاْتِهُمْ عَرَضٌ (الاعراف:169) وَاِذَا لَمْ تَاْتِهُمْ (الاعراف:203) يُخْزِهُمْ (التوبة:14) اَلَمْ يَاْتِهُمْ (التوبة:70) وَلَمَّا يَاْتِهُمْ (یونس:39) اَوَلَمْ تَاْتِهُمْ (طٰه:133) اَوَلَمْ يَكْفِهُمْ (االعنکبوت: 51) رَبَّنَا اٰتِهُمْ (الاحزاب:68) فَاسْتَفْتِهُمْ (الصّٰفّٰت:11، 149)

ان کلمات میں درہ وطیبہ دونوں طریقوں سے ھاء'میم کا ضمہ ہے۔

(2) [مَنْ يُّوَلِّهِمْ (الانفال:16)] اس کلمہ میں درہ وطیبہ دونوں طریقوں سے ھاء'میم کا کسرہ ہے۔

(3) [يُلْهِهُمُ الْاَمَلُ (الحجر:3) يُغْنِهُمُ اللّٰهُ (النور:32) وَقِهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (الغافر:7) وَقِهُمُ السَّيِّاٰتِ (الغافر:9)] :

① ھاء'میم کا ضمہ (بطریق الدرۃ) ② ھاء'میم کا کسرہ (زیادت الطیبۃ)

❹ مفرد کی ضمیر کے علاوہ ہروہ ھاء جو یائے ساکنہ کے بعد ہو اس کو ضمہ دے کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (عَلَيْهُنَّ - فِيْهُمَا)

﴿ باب الادغام الکبیر ﴾

❶ **ادغام الکبیر الخاص:**

① **متفق علی الادغام:** [وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (النساء:36)۔نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۔ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۔اِنَّكَ كُنْتَ (طٰهٰ:35,34,33) ۔ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ (المومنون:61)۔ اَتُمِدُّوْنَنِيْ (النمل:36)۔ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا [وصلا] (سباء:46) ۔رَبِّكَ تَتَمَارٰی [وصلا] (النجم:55)]

② **ترجیحات:**

① **ادغام کو ترجیح:** [جَعَلَ لَكُمْ (ثمانية مواضع بالنحل) ۔ لَاقِبَلَ لَهُمْ (النمل:37) ۔ وَاَنَّهٗ هُوَ (النجم:48،49) ۔ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ (البقرة:20)]

② **بغیر ترجیح کے:** [وَاَنَّهٗ هُوَ (النجم:43،44) ۔ اَلْكِتَابَ بِاَيْدِيْهِمْ (البقرة:79) ۔ اَلْكِتَابَ بِالْحَقِّ (البقرة:176) ۔ لِتُصْنَعَ عَلٰی عَيْنِيْ (طه:39) ۔ لَامُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهٖ (الكهف:27) ۔ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ (البقرة:175) ۔ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ (الروم:55) ۔ رَكَّبَكَ كَلَّا (الانفطار:8،9)۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ (النمل:60 والزمر:6) ۔ فَتَمَثَّلَ لَهَا (مريم:17) ۔ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ (الاعراف:41) ۔ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ (الشوری:11)]

③ **اظہار کو ترجیح:** [جَعَلَ لَكُمْ (حيث وقع)]

❷ **ادغام الکبیر العام:** رویس ہر اس جگہ ادغام کرتے ہیں جہاں سوسی ادغام کرتے ہیں۔

نوٹ: 'م' کا 'ب' میں سوسی کی طرح اخفاء ہی کریں گے۔مثلاً:[اَعْلَمُ بِالشَّاكِرِيْنَ]۔

﴿ باب هاء الكناية ﴾

الفاظ	من طريق الدرة	زيادات الطيبة
يُؤَدِّهٖ (ال عمران:75 ، معًا)۔نُوَلِّهٖ (النساء:115)۔ نُصْلِهٖ (النساء:115)۔نُؤْتِهٖ (ال عمران:145 ، معًا والشوریٰ:20)۔ بِيَدِهٖ (البقرة 249,237 والمومنون:88 ويٰس:83)۔ وَيَتَّقْهِ (النور:52)۔ فَاَلْقِهْ (النمل:28)۔	قصر	×
يَأْتِهٖ (طٰهٰ:75)	قصر	صله
لَمْ يَرَهٗ اَحَدٌ (البلد:7)۔يَرَهٗ [معًا] (الزلزال:7-8)	صله	قصر

اَرۡجِه (الاعراف:111 والشعراء:36)	اَرۡجِئۡهُ	×
فِيۡه مُهَانًا (الفرقان:69)	قصر	×
اَنۡسَانِيۡه (الكهف:63) عَلَيۡه (الفتح:10)	كسره	×

باب همزتين من كلمة

جب دو ہمزیں ایک کلمہ میں جمع ہوں۔ تو دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔ جیسے: (ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ - ءَاِنَّا - ءَاُنۡزِلَ)

❶ **ءَاَعۡجَمِيٌّ:** (حم السجدہ:44) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① استفهام بالتسهيل (بطریق الدرۃ) ② اخبار (زیادت الطیبۃ)

❷ **اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ:** (الانعام:19) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل (بطریق الدرۃ) ② تحقیق (زیادت الطیبۃ)

❸ **اَئِمَّةَ:** (حیث وقع) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل (بطریق الدرۃ) ② ابدال بالیاء (زیادت الطیبۃ)

تنبيهات

❶ **ءَاِنَّكُمۡ** (الاعراف:81)- **اَئِنَّ لَنَا** (الاعراف:113)- **ءَاَنۡ كَانَ** (القلم:14)- **ءَاَذۡهَبۡتُمۡ** (الاحقاف:20) ان کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال سے پڑھتے ہیں۔

❶ **ءَآلذَّكَرَيۡنِ** (الانعام:143-144)- **آٰللّٰهُ** (یونس:59-النمل:59)- **آٰلۡـٰٔنَ** (یونس:51-91)

ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ابدال مع المد ② تسہیل

استفهام مكرر

مندرجہ ذیل سورتوں میں وہ پہلے میں استفہام (یعنی: تسہیل بلا ادخال) اور دوسرے میں اخبار کرتے ہیں:

	سورتیں	آیت
❶	الرعد	5
❹	السجدہ	10
❼	النازعات	10
❷	الاسراء (دونوں)	49-98
❺	الصّٰفّٰت (دونوں)	16-53
❸	المؤمنون	82
❻	الواقعة	47

اوردرج ذیل سورت میں وہ دونوں میں استفہام بالتسہیل کرتے ہیں:

سورت	آیت
النمل	67

اورمندرجہ ذیل سورت میں وہ پہلے میں اخباراوردوسرے میں استفہام (یعنی: تسہیل بلاادخال) کرتے ہیں:

سورت	آیت
العنکبوت	28

﴿ باب ھمزتین من کلمتین ﴾

❶ **متفق الحرکہ:** ① تسہیل الھمزہ الثانیۃ (بطریق الدرۃ)

② اسقاط الھمزۃ الاولی مع القصر والمد (زیادت الطیبۃ)

جیسے: (جَاءَ اَمْرُنَا - اَوْلِيَاءُ اُولَٓئِكَ)

❷ **مختلف الحرکہ:**

① **مفتوح+مکسور:** جیسے: (تَفِيْءَ اِلٰى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

② **مفتوح+مضموم:** جیسے: (جَآءَ اُمَّةً) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

③ **مکسور+مفتوح:** جیسے: (وَالسَّمَآءِ اَوِيْتِنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

④ **مضموم+مفتوح:** جیسے: (نَشَآءُ اَصَبْنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

⑤ **مضموم+مکسور:** جیسے: (يَشَآءُ اِلٰى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل' و'ابدال'

﴿ باب ھمز المفرد ﴾

❶ **هُزُوًا - كُفُوًا - زَكَرِيَّا:** (حیث وقع) کوہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا - زَكَرِيَّآءَ] پڑھتے ہیں۔

❷ **يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ:** (حیث وقع) کے ہمزہ میں ابدال کرتے ہیں۔

❸ **ءَ اٰلِهَتُنَا:** (الزخرف:58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلاادخال کرتے ہیں۔

❹ **اَلّٰٓـِٔىْ:** (الاحزاب:4 والمجادلۃ:2 والطلاق:4 معًا) اس کلمہ کو ہرجگہ وصلاووقفابغیریاء کے پڑھتے ہیں۔یعنی اس کاحکم ''اَلسَّمَآءَ'' والابن جاتاہے۔

﴾ باب فی احکام النون الساکنة والتنوین ﴿

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل-ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے:
(هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

﴾ باب حروف قربت مخارجها ﴿

[اِتَّخَذْتُ - اَخَذْتُهُمْ] اوراس کے تمام باب میں 'ذال' کا 'تاء' میں

① اظہار (بطریق الدرة)　② ادغام (زیادت الطیبة)

﴾ باب الإمالة ﴿

سورۃ الاسراء کے پہلے [اَعْمٰى] (الاسراء:72) اور [كَافِرِيْنَ - اَلْكَافِرِيْنَ] میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

﴾ باب التکبیرات ﴿

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورۃ التوبۃ کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورۃ الضحٰی کے شروع سے لےکر سورۃ الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴾ باب یاءات الاضافة ﴿

<u>يٰعِبَادِ لَاخَوْفٌ عَلَيْكُمْ:</u> (الزخرف:68) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① عِبَادِيْ (بطریق الدرة)　② عِبَادِيَ (زیادت الطیبة)

﴾ باب یاءات الزوائد ﴿

<u>يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ:</u> (الزمر:16) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اثبات الیاء (بطریق الدرة)　② حذف الیاء (زیادت الطیبة)

﴾ باب الوقف علی مرسوم الخط ﴿

❶ [وَكَاَيِّنْ] (حیث وقع) پر وقف کی حالت میں وہ 'یاء' پر وقف کرتے ہیں۔

❷ ہر وہ تائے تانیث جو واحد کے صیغہ کے آخر میں ہو تو اس کو 'ھا' سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔ جیسے:
(رَحْمَتُ - كَلِمَتُ) ایسے [يٰاَبَتِ] پر بھی 'ھا' کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

❸ [لِمَ - عَمَّ - فِيْمَ - مِمَّ - بِمَ] ان تمام الفاظ پر ہر جگہ (بطریق الدرہ) ھاء سکتہ کے ساتھ' اور (زیادت الطیبة) ترك ھاء سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

4 [ثَمَّ - وَهُوَ ،فَهُوَ ،لَهُوَ ، وَهِيَ ،فَهِيَ ،لَهِيَ] ان تمام الفاظ پر ہر جگہ ھاء سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

5 ہر وہ نون مشدد جس کے ماقبل 'ھا' ہو تو وہاں وقف کی حالت میں نون مشدد کے بعد (بطریق الدرہ) ھاء سکتہ کا اضافہ' اور (زیادت الطیبۃ) ترک ھاء سکتہ کرتے ہیں۔جیسے: (بُیُوتُهُنَّ - عَلِمْتُمُوهُنَّ - لَهُنَّ) البتہ اگر نون مشدد کاف یا تاء کے بعد ہو تو وہاں وقف میں ہاء سکتہ کا اضافہ نہیں کرتے۔جیسے: (مِنْكُنَّ - لَسْتُنَّ)
اورلفظ[مِنْ كَيْدِكُنَّ (یوسف:28)- طَلَّقَكُنَّ (التحریم:5)] میں نون مشدد سے پہلے 'ھا' نہ ہونے کے باوجود بھی وہ ھاء سکتہ کا اضافہ بالخلف کرتے ہیں۔

6 ہر یاء متکلم مشدد پر (بطریق الدرہ) ھاء سکتہ' اور (زیادت الطیبۃ) ترک ھاء سکتہ کرتے ہیں۔
جیسے: (خَلَقْتُ بِيَدَيَّ - يُوحَىٰ إِلَيَّ)

7 [يَاوَيْلَتَىٰ - يَاأَسَفَىٰ - يَاحَسْرَتَىٰ] پر بھی وقف کی حالت میں (بطریق الدرہ) ھاء سکتہ' اور (زیادت الطیبۃ) ترک ھاء سکتہ کرتے ہیں۔

8 ہر وہ جمع مذکر سالم جو اسماء میں ہو تو وہاں رویس (بطریق الدرہ) ترک ھاء سکتہ' اور (زیادت الطیبۃ) ھاء سکتہ کا اضافہ کرتے ہیں۔جیسے: (الَّذِينَ - أَرْبَعِينَ - سِنِينَ)

﴿ باب فروش الحروف ﴾

1 **باب (أَصْدَقُ):** اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① **الدرۃ:** اشمام ② **زیادت الطیبۃ:** خالص صاد
لیکن [یصدر] جو سورۃ القصص:23 اور الزلزال:6 میں ہے۔اس میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے صرف اشمام ہے۔

2 **فَتَحْنَا:** (الانعام:44) - **لَفَتَحْنَا:** (الاعراف:96) ان دونوں کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرۃ:** تشدید التاء ② **طیبۃ:** تخفیف التاء

3 **فَأَجْمِعُوا :** (یونس:72) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرۃ:** فَأَجْمِعُوا ② **زیادت الطیبۃ:** فَاجْمَعُوا

4 **لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ :** (ابراھیم:30) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرۃ:** یاء کا فتح ② **زیادت الطیبۃ:** یاء کا ضمہ

❺ **وَعُيُوْنٍ ۝ اُدْخُلُوا:** (الحجر:46,45)وصلاً اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** وَعيوْنِ ۝ ادْخُلُوا ② **زیادت الطیبة:** وَعُيوْنِ ۝ ادْخِلُوا

❻ **عَمَّا يَقُوْلُوْنَ:** (الاسراء:43)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** غیب ② **زیادت الطیبة:** خطاب

❼ **لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ:** (الحج:9)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** یاء کا فتح ② **زیادت الطیبة:** یاء کا ضمہ

❽ **عَالِمِ الْغَيْبِ:** (المؤمنون:92)حالة الابتداء اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** میم کا کسرہ ② **زیادت الطیبة:** میم کا ضمہ

❾ **لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ:** (لقمان:6)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** یاء کا ضمہ ② **زیادت الطیبة:** یاء کا فتح

❿ **وَلَا يُنْقَصُ:** (الفاطر:11)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** يَنْقُصُ ② **زیادت الطیبة:** يُنْقَصُ

⓫ **لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ:** (الزمر:8)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** یاء کا فتح ② **زیادت الطیبة:** یاء کا ضمہ

⓬ **مَا تَفْعَلُوْنَ:** (الشوریٰ:25)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** غیب ② **زیادت الطیبة:** خطاب

⓭ **فَفَتَحْنَا:** (القمر:11)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** تشديد التاء ② **زیادت الطیبة:** تخفيف التاء

⓮ **وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ:** (الحدید:16)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** تشديد الزاء ② **زیادت الطیبة:** تخفيف الزاء

⓯ **سَلٰسِلَا:** (الدهر:4)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الدرة:** **وصلًا** ترك التنوين **وقفًا** بلا الف

② **زیادت الطیبة:** **وصلًا** التنوين **وقفًا** بلاالف

١٦ **سُجِّرَتْ:** (التکویر:6)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

1 **الدرۃ:** تخفیف الجیم 2 **زیادت الطیبۃ:** تشدید الجیم

١٧ **اَلنَّفّٰثٰتِ:** (الفلق:4)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

1 **الدرۃ:** اَلنَّفَّاثَاتِ 2 **زیادت الطیبۃ:** اَلنَّافِثَاتِ

باب التحریرات

مد تعظیم	نہیں
ھائے سکتہ	ہرجگہ
مدمنفصل	قصر
بغیر ترجیح کے ادغام	نہیں
باب 'اتخذتم'	ادغام
اَئِمَّةً	تسہیل
جَآءَ اَمْرُنَا	تسہیل
يُنْقَصُ (الفاطر:11)	يَنْقُصُ . يُنْقَصُ
عَمَّا يَقُوْلُوْنَ (الاسراء:43)	غیب
سُجِّرَتْ (التکویر:6)	تخفیف
تَفْعَلُوْنَ (الشوریٰ:25)	غیب
فَتَحْنَا (الانعام:44) لَفَتَحْنَا (الاعراف:96) فَفَتَحْنَا (القمر:11)	تشدید
لِيُضِلَّ (لقمان:6)	ضمہ
سَلَاسِلَا (الدھر:4)	وصلاً: عدم تنوین وقفاً: بدون الف

فی الام والراء	غنہ
بین السورتین	بسملہ، سکتہ
ادغام العام	نہیں
ترجیح والے ادغام	ہاں
باب 'اَصْدَقُ'	اشمام
باب 'وَقِهِمُ عَذَابَ'	ضمہ
التکبیرات	نہیں
اَئِنَّكُمْ (الانعام:19)	تسہیل
تُسَبِّحُ لَهٗ (الاسراء:43)	تانیث
نَزَّلَ (الحدید:16)	تشدید
يٰعِبَادِی (الزخرف:68)	اثبات الیاءمع السکون
لِيَضِلُّوا(ابراھیم:30) لِيَضِلَّ(الحج:9و الزمر:8)	فتح
ءَ اَعْجَمِیٌّ (فصلت:44)	استفھام بالتسھیل

تمّت بحمد اللہ وحسن توفیقه